سوال

(466) کیا بچوں کا مستقبل غیر رشتہ داروں سے شادی کرنے سے وابستہ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قریبی رشتہ داروں میں سے ایک نے مجھے سے نکاح کی رغبت ظاہر کی لیکن میں نے سنا ہے کہ دور کے لوگوں سے شادی کرنا بچوں کے مستقبل وغیرہ کے اعتبار سے افضل و بہتر ہے آپ کی اس مسئلہ میں کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض اہل علم نے اس قاعدے کا ذکر کیا ہے اور مذکورہ بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ قرابت کا اثر ہوتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ انسان کی عادات اور تخلیق میں قرابت کا اثر ہوتا ہے جیسا کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری بیوی نے ایک سیاہ لڑکے کو جنم دیا ہے وہ اس بات کے ساتھ عورت پر تنقید کر رہا تھا کہ جب والدین سفید رنگ کے ہوں تو بچہ سیاہ کیسے ہو سکتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہل لک من ابل؟ "کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟" اس آدمی نے کہا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا "فَمَا أَلْوَانُهَا؟"

"ان کے رنگ کیا ہیں؟ اس نے جواب دیا: سرخ رنگ کے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دریافت کیا بل فیہا من اَورق؟ کیا ان میں کچھ نیلے اونٹ بھی ہیں؟" اس نے کہا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: "وہ ان میں کہاں سے آگئے؟" اس نے کہا: شاید انھوں نے (اوپر سے) کوئی رگ کھینچ لی ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (فلعل ابنک ہذا نزعہ عرق)"[1]

"تیرے اس بیٹے کو بھی (اوپر سے) کسی رگ نے کھینچ لیا ہے تو اس سے یہ ثابت ہوا کہ وراثت کا اثر ہوتا ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں ہے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ: لِمَالِهَا، وَلِحَسَبِهَا، وَجَمَالِهَا، وَلِدِينِهَا، فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ"[2]

"عورت سے چار چیزوں کی بنیاد پر شادی کی جاتی ہے اس کے مال حسب و نسب، جمال و خوبصورتی اور اس کی دینداری کی وجہ تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں پس تو دیندار عورت سے (شادی کر کے) کامیابی حاصل کر۔"

پس جب عورت کو نکاح کا پیغام دینے کی بنیاد دینداری ٹھہری تو جو عورت دیندار ہوگی اور خوبصورت ہوگی وہ زیادہ بہتر ہوگی خواہ وہ قریبی ہو یا دور کی ہو کیونکہ دیندار خاتون اس کے مال اولاد اور گھر کی حفاظت کرے گی اور مرد کی حاجت پوری کرتے ہوئے اس کی نگاہ کو پست رکھے گی اور اس کا خاوند اس کے ہوتے ہوئے دائیں بائیں تانک جھانک نہیں کرے گا۔

(فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (4999) صحیح مسلم رقم الحدیث (1500)

[2]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (4802) صحیح مسلم رقم الحدیث (1466)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 404

محدث فتویٰ